جاگیرداراوروڈیرے اپنے فرسودہ نظام کیلئے ایم کیوایم کوسب سے بڑاخطرہ سمجھتے ہیں اسی لئے
ایم کیوایم کے خلاف پورے ملک میں زہریلا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے،سلیم شہزاد
تمام تر سازشی ہتھکنڈوں اور پروپیگنڈوں کے باوجود ایم کیوایم کا قائم رہنا اس بات
کا ثبوت ہے کہ الطاف حسین کا پیغام سچا ہے۔مصطفی عزیز آبادی
تمام قومیتوں اورطبقوں کے درمیان اتحادویکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے۔میسٹرراشد بٹ
لندن کے علاقے سلاؤ میں ایم کیوایم یوکے کے زیراہتمام منعقد کئے جانے والے اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔19 اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ جاگیرداراوروڈیرے اپنے فرسودہ نظام کیلئے ایم کیوایم کوسب سے بڑاخطرہ سمجھتے ہیں اسی لئے ایم کیوایم کے خلاف پورے ملک میں زہریلا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔انہوں نے یہ بات لندن کے علاقے سلاؤ میں کپن ہیم کمیونٹی سینٹر میں ایم کیوایم یوکے کے زیراہتمام منعقد کئے جانے والے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجتماع میں ایم کیوایم یوکے یونٹ کے کارکنوں کے ساتھ ساتھ سلاؤ اورلندن کے دیگرعلاقوں میں مقیم پاکستانیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی جن میں مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے خواتین، بزرگ اورنوجوان شامل تھے۔اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفی عزیزآبادی، سلاؤ کے میسٹرراشد بٹ،ایم کیوایم یوکے کے آرگنائزرڈاکٹرسلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزرفیض احمد،سلاؤ کے ذمہ دار جمال شیخ اوردیگرارکان نے بھی خطاب کیا۔اپنے خطاب میں سلیم شہزاد نے کہا کہ پاکستان میں ہر جماعت جمہوریت اورغریب عوام کی بات کرتی ہے لیکن بڑی جماعتوں نے دودومرتبہ اقتدار میں آنے کے باوجود غریب عوام کیلئے کچھ نہیں کیا اورآج غریب سے غریب تر ہوتا جارہا ہے اورلوگ اپنا وطن چھوڑکر بیرون ملک جانے پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں گزشتہ 60 برسوں سے جاگیرداراور وڈیرے ہی ملک پرحکمرانی کررہے ہیں جنہوں نے ملک کودونوں ہاتھوں سے لوٹا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقہ کی قیادت ایوانوں میں بھیجی۔انہوں نے مزید کہا کہ دیگر جماعتوں میں موروثی نظام ہے اور چند خاندانوں کے لوگوں میں آپس میں ٹکٹ تقسیم کئے جاتے ہیں لیکن قائدتحریک جناب الطاف حسین نے اپنے خاندان والوں کوٹکٹ نہیں دیے بلکہ پارٹی کے قربانیاں دینے والے کارکنوں کوٹکٹ دیئے گئے۔سلیم شہزاد نے کہا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد کا مقصد ملک کا فرسودہ نظام تبدیل کرنا اور جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرنا ہے،ملک کولوٹنے والے جاگیرداراوروڈیرے اپنے فرسودہ نظام کیلئے ایم کیوایم کوسب سے بڑاخطرہ سمجھتے ہیں اسی لئے ایم کیوایم کے خلاف پورے ملک میں زہریلا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے اوراس کا امیج خراب کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔سلیم شہزاد نے کہا کہ آزادکشمیر میں قیامت خیز زلزلہ آیا تو ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں نے اپنی جانوں پرکھیل کرزلزلے کے متاثرین کی امداد کی جسے کوئی بھی فراموش نہیں کرسکتا۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت نے گزشتہ پانچ سال کے دوران سندھ کے شہری علاقوں خصوصاً کراچی میں جتنے بڑے پیمانے پرترقیاتی کام کئے ہیں وہ گزشتہ 60 برسوں میں نہیں ہوئے۔رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفی عزیزآبادی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایم کیوایم کوکچلنے کیلئے بدترین ریاستی آپریشن کیا گیا اورایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں کوشہید کردیا گیا،ایم کیوایم پردہشت گردی اورطرح طرح کے من گھڑت اور بے بنیادالزامات لگائے گئے لیکن ایم کیوایم دشمن قوتوں کی تمام تر سازشوں اورزہریلے پروپیگنڈوں کے باوجود ایم کیوایم کوختم نہیں کیا جاسکا اورایم کیوایم کا پیغام سندھ ہی میں نہیں بلکہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اورآزادکشمیر میں بھی پھیل گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام تر سازشی ہتھکنڈوں اور پروپیگنڈوں کے باوجود ایم کیوایم کا قائم رہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین کا پیغام سچا ہے۔اجتماع سے اپنے خطاب میں سلاؤ کے میسٹرراشد بٹ نے کہا کہ پاکستان میں تمام قومیتوں اورطبقوں کے درمیان اتحادویکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے۔انہوں نے ملک کے استحکام کیلئے ایم کیوایم کی قیادت کی بھرپورحمایت کا بھی اعلان کیا۔

بلاول ہاؤس پرفائرنگ کرنے والے دہشت گردوں کوفی الفورگرفتارکیا جائے۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔19 اپریل2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی میں بلاول ہاؤس پرنامعلوم دہشت گردوں کی فائرنگ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے حکومت سندھ سے مطالبہ کیا کہ بلاول ہاؤس پرفائرنگ کرنے والے دہشت گردوں کوفی الفورگرفتارکیا جائے اورانہیں قرارواقعی سزدی جائے۔

لانڈھی میں ایم کیوایم کے کارکنوں پر حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ، ایک کارکن مقبول احمد شہید اور تین زخمی ہوگئے

ایم کیوایم کے کارکنان لانڈھی نمبر ایک یونٹ 89 کے علاقے میں کھڑے تھے کہ تین موٹر سائیکلوں پر سوار حقیقی دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی ،زخمی کارکنوں کی حالت تشویشناک ہے

جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو دوبارہ شہر پر مسلط کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں، رابطہ کمیٹی

ایم کیوایم پر دہشت گردی کا شرمناک بہتان لگانے والے بتائیں کہ ایم کیوایم دہشت گردی کررہی ہے یا دہشت گردی کا نشانہ بن رہی ہے؟ حقیقی دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے۔ کارکنان وعوام پرامن رہیں۔رابطہ کمیٹی کی اپیل

کراچی۔۔۔19، اپریل 2008ء

لانڈھی کے علاقے میں مسلح حقیقی دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکنوں پر اندھا دھند فائرنگ کردی جسکے نتیجے میں ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 89 کے سرگرم کارکن مقبول احمد شہید اور تین کارکن شدید زخمی ہوگئے جن کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔تفصیلات کے مطابق ہفتہ کی شام تقریباً سات بجے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے کارکنان مقبول احمد، عبدالباسط، آصف اور عبدالرزاق لانڈھی نمبر ایک یونٹ 89 کے علاقے میں کھڑے تھے کہ تین موٹر سائیکلوں پر سوار مسلح حقیقی دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی۔ یہ حملہ آور دہشت گرد کلاشنکوف اور دیگر جدید ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ مسلح حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم کے چاروں کارکنان شدید زخمی ہوگئے۔زخمی کارکنوں کو فوری طور پر جنہیں جناح اسپتال لے جایا گیا تاہم مقبول احمد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوگئے۔عبدالباسط، آصف اور عبدالرزاق کو بھی سینے اور ٹانگوں پر گولیاں لگی ہیں۔زخمی ہونے والے دونوں کارکنان کو طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ان میں سے عبدالباسط اور رزاق کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر عاصم رضا، حق پرست رکن قومی اسمبلی خواجہ سہیل، نارتھ ناظم آباد ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم ممتاز حمید، نائب ٹاؤن ناظم احسن اللہ خان، ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور کارکنان اسپتال پہنچ گئے اور انہوں نے زخمی کارکنان سے واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی میں ایم کیوایم کے کارکنوں پر حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ اور ایک کارکن مقبول کی شہادت کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیا ہے۔اپنے بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کی جانب سے اس خدشہ کا پہلے ہی اظہار کیا جاچکا ہے کہ جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو دوبارہ شہر پر مسلط کرنے کی سازشیں کی جارہی ہیں اور آج لانڈھی میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے کارکنوں پر وحشیانہ فائرنگ اور مسلح دہشت گردی کی کارروائی سے یہ بات واضح ہوچکی ہے کہ ایم کیوایم کے خدشات درست تھے اور کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کیلئے ایک مرتبہ پھر جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو ایم کیوایم کے کارکنان کے قتل کی کھلی چھوٹ دی جارہی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لانڈھی کا یہ واقعہ کھلی دہشت گردی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم پر دہشت گردی کا شرمناک الزام اور بہتان لگانے والے بتائیں کہ ایم کیوایم دہشت گردی کررہی ہے یا دہشت گردی کا نشانہ بن رہی ہے؟ رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ لانڈھی میں ایم کیوایم کے کارکنوں پر وحشیانہ فائرنگ اور ایک کارکن مقبول احمد کو شہید اور دیگر کو زخمی کرنے والے حقیقی دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے اور کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات کئے جائیں۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے کارکنان اور حق پرست عوام سے کہا کہ وہ دہشت گردی کی اس کارروائی پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے مقبول احمد شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔رابطہ کمیٹی نے حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے کارکنان عبدالباسط، آصف اور عبدالرزاق کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

لانڈھی میں ایم کیوایم کے کارکنوں پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعہ پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

ایم کیوایم لانڈھی کے کارکن مقبول احمد کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔19، اپریل 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لانڈھی میں ایم کیوایم کے کارکنوں پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور فائرنگ کے نتیجے میں ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے سرگرم کارکن مقبول احمد کی شہادت اور تین کارکنان عبدالباسط، آصف اور عبدالرزاق کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مقبول احمد شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ اور غم کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مقبول احمد شہید کے درجات بلند فرمائے، انہیں اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے۔ انہوں نے دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے کارکنان عبدالباسط، آصف اور عبدالرزاق کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

☆☆☆☆☆